☆ پہلا باب چار فصلوں پر مشتمل ہے پہلی فصل میں امام کاسانی کا تعارف وشخصیت، دوسری فصل میں بدائع الصنائع کا کتب فقہ میں مقام ومرتبہ، تیسری فصل میں امام کاسانی کا منہج واسلوب اور چوتھی فصل میں استحسان کے بارے میں مکمل بحث (تعریف واقسام موقفِ مذاہب اربعہ) وغیرہ اور اصولِ استحسان کی مکمل مباحث ذکر کی گئی ہیں۔

☆ دوسرے باب کی تین فصول ہیں: پہلی فصل میں کتاب الطہارت کا تجزیاتی مطالعہ، دوسری فصل میں کتاب العبادات کے نظری وعملی مسائل زیرِ بحث لائے گئے ہیں اوراس کے ساتھ ساتھ طہارت وعبادات کے عصری مسائل اور جدید طریقۂ ہائے علاج میں استحسان کا اطلاق کرکے حل پیش کیا گیا ہے۔

☆ تیسرے باب کی بھی تین فصلیں ہیں: پہلی فصل میں کتاب النکاح، الأیمان اور الطلاق کا تحقیقی جائزہ، دوسری فصل میں العدۃ، النفقۃ ،کتاب الاعتاق، کتاب التدبیر اور کتاب المکاتب کا علمی وفنی مطالعہ اور فصلِ سوم میں نکاح، طلاق، نفقۃ اور اولاد کے عصری مسائل کا حل اُصولِ استحسان کے تحت مذکور ہے۔

☆ چوتھے باب کے دامن میں بھی تین فصول ہیں: فصلِ اوّل میں کتاب الاجارۃ، الاستصناع، الذبائح والصیود، التضحیۃ اور کتاب النذر کی فقہی وفنی مباحث، فصل دوم میں کتاب الکفارات، کتاب البیوع، کتاب الوکالۃ، کتاب الشرکۃ، کتاب المضاربۃ، کتاب الھبۃ، کتاب المعاملۃ اور کتاب المزارعۃ کا عملی اور اطلاقی جائزہ استحسانی اصولوں کی روشنی میں لیا گیا ہے اور فصل سوم میں بیوع، اجرت اور جدید بینکنگ کے مسائل اور اُن کا استحسانی حل لکھا گیا ہے۔

☆ پانچویں باب کی کل تین فصول ہیں: پہلی فصل میں کتاب الشرب، کتاب اللقیط، کتاب الاباق، کتاب الودیعۃ، کتاب العاریۃ اور کتاب الوقف والصدقۃ کی مباحث ومسائل اور دوسری فصل میں کتاب الحدود، کتاب السرقۃ، کتاب الغصب اور کتاب المأذون کے فقہی مسائل کا خصوصی مطالعہ سپردِ قلم ہے اور فصل سوم میں متفرق ابواب کے جدید مسائل اور اُن پر اُصولِ استحسان کا اطلاق کیا گیا ہے۔